روزنامہ
C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 12 مئی 2006ء 13 ربیع الثانی 1427 ہجری 12 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 102

وسعت پیدا کرو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

کوئی آدمی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ پر نہ بیٹھ جائے بلکہ مجلس کو فراخ کرو اور وسعت پیدا کیا کرو

(صحیح مسلم کتاب السلام باب تحریم اقامۃ الانسان حدیث نمبر:4044)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآنی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

پھر فرمایا کہ تم خودکشی نہ کرو۔ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ اور دوسرے کے گھروں میں وحشیوں کی طرح خود بخود بے اجازت نہ چلے جاؤ۔ اجازت لینا شرط ہے اور جب تم دوسروں کے گھروں میں جاؤ تو داخل ہوتے ہی السلام علیکم کہو۔ اور اگر ان گھروں میں کوئی نہ ہو تو جب تک کوئی مالک خانہ تمہیں اجازت نہ دے ان گھروں میں مت جاؤ اور اگر مالک خانہ یہ کہے کہ واپس چلے جاؤ۔ تو تم واپس چلے جاؤ اور گھروں میں دیواروں پر سے کود کر نہ جایا کرو بلکہ گھروں میں ان گھروں کے دروازوں میں سے جاؤ اور اگر تمہیں کوئی سلام کہے۔ تو اس سے بہتر اور نیک تر اس کو سلام کہو اور شراب اور قمار بازی اور بت پرستی اور شگون لینا یہ سب پلید اور شیطانی کام ہیں ان سے بچو۔ مردار مت کھاؤ۔ خنزیر کا گوشت مت کھاؤ۔ بتوں کے چڑھاوے مت کھاؤ۔ لاٹھی سے مارا ہوا مت کھاؤ۔ گر کے مرا ہوا مت کھاؤ۔ سینگ لگنے سے مرا ہوا مت کھاؤ۔ درندوں کا پھاڑا ہوا مت کھاؤ۔ بت پر چڑھایا ہوا مت کھاؤ۔ کیونکہ یہ سب مردار کا حکم رکھتے ہیں اور اگر یہ لوگ پوچھیں کہ پھر کھائیں کیا؟ تو جواب یہ دے کہ دنیا کی تمام پاک چیزیں کھاؤ۔ صرف مردار اور مردار کے مشابہ اور پلید چیزیں مت کھاؤ۔

اگر مجلسوں میں تمہیں کہا جائے کہ کشادہ ہو کر بیٹھو یعنی دوسروں کو جگہ دو تو جلد جگہ کشادہ کردو۔ تا دوسرے بیٹھیں۔ اور اگر کہا جائے تم اٹھ جاؤ تو پھر بغیر چون وچرا کے اٹھ جاؤ۔ گوشت دال وغیرہ سب چیزیں جو پاک ہوں بےشک کھاؤ۔ مگر ایک طرف کی کثرت مت کرو۔ اور اسراف اور زیادہ خوری سے اپنے تئیں بچاؤ۔ لغو باتیں مت کیا کرو۔ محل اور موقعہ کی بات کیا کرو۔ اپنے کپڑے صاف رکھو۔ بدن کو اور گھر کو اور کوچہ کو اور ہر ایک جگہ کو جہاں تمہاری نشست ہو۔ پلیدی اور میل کچیل اور کثافت سے بچاؤ یعنی غسل کرتے رہو۔ اور گھروں کو صاف رکھنے کی عادت پکڑو۔ (باستثناءِ وقت ضرورت) چلنے میں بھی نہ بہت تیز چلو اور نہ بہت آہستہ۔ درمیان کو نگاہ رکھو۔ نہ بہت اونچا بولا کرو نہ بہت نیچا۔ جب سفر کرو تو ہر ایک طور پر سفر کا انتظام کرلیا کرو اور کافی زادِراہ لے لیا کرو۔ تا گداگری سے بچو۔ جنابت کی حالت میں غسل کرلیا کرو۔ جب روٹی کھاؤ تو سائل کو بھی دے دو اور کتے کو بھی ڈال دیا کرو۔ اور دوسرے پرند وغیرہ کو بھی۔ اگر موقع ہو یتیم لڑکیاں جن کی تم پرورش کرو ان سے نکاح کرنا مضائقہ نہیں لیکن اگر تم دیکھو کہ چونکہ وہ لاوارث ہیں شاید تمہارا نفس ان پر زیادتی کرے تو ماں باپ اور اقارب والی عورتیں کرو جو تمہاری مؤدب رہیں اور ان کا تمہیں خوف رہے۔ ایک دو تین چار تک کر سکتے ہو بشرطیکہ اعتدال کرو اور اگر اعتدال نہ ہو تو پھر ایک ہی پر کفایت کرو۔ گو ضرورت پیش آوے۔ چار کی جو حد لگا دی گئی ہے وہ اس مصلحت سے ہے کہ تا تم پرانی عادت کے تقاضے سے افراط نہ کرو۔ یعنی صدہا تک نوبت نہ پہنچاؤ یا یہ کہ حرامکاری کی طرف جھک نہ جاؤ اور اپنی عورتوں کو مہر دو۔

غرض یہ قرآن شریف کی پہلی اصلاح ہے جس میں انسان کی طبعی حالتوں کو وحشیانہ طریقوں سے کھینچ کر انسانیت کے لوازم اور تہذیب کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس تعلیم میں ابھی اعلیٰ اخلاق کا کچھ ذکر نہیں۔ صرف انسانیت کے آداب ہیں اور ہم لکھ چکے ہیں کہ اس تعلیم کی یہ ضرورت پیش آئی تھی۔ کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس قوم کی اصلاح کے لئے آئے تھے وہ وحشیانہ حالت میں سب قوموں سے بڑھی ہوئی تھی۔ کسی پہلو میں انسانیت کا طریق ان میں قائم نہیں رہا تھا۔ پس ضرور تھا کہ سب سے پہلے انسانیت کے ظاہری ادب ان کو سکھائے جاتے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 336)

بیوت الحمد منصوبہ

آپ کی اعانت کا منتظر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور مبارک کی ایک نہایت اہم تحریک، بیوت الحمد منصوبہ ہے۔ جس کے تحت جماعت احمدیہ میں غریبوں، بیواؤں اور امداد کے مستحق افراد وخواتین کے لئے ضرورت کے مطابق بیوت الحمد کے نام سے ایک رہائشی کالونی بنائی گئی ہے۔ اس کالونی میں ایک صد گھر تعمیر کئے گئے ہیں اور اس طرح کالونی میں ایک سو خاندان رہائش پذیر ہیں کالونی کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں میں 652 مستحق خاندانوں کیلئے ان کی ملکیتی زمین پر گھروں کی تعمیر اور توسیع کرائی جا چکی ہے۔

یہ تمام امور اس بابرکت تحریک میں دل کھول کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کی وجہ سے زیادہ اعانت کی ضرورت ہے۔ احباب کرام مالی قربانی میں ایک مکان تعمیر کرنے کے مکمل اخراجات یا حسب استطاعت اعانت پیش فرما سکتے ہیں۔ جو مقامی جماعت کے انتظام کے تحت بھجوائیں یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مال ونفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔ آمین (صدر بیوت الحمد منصوبہ۔ ربوہ)

ضرورت انسپکٹران/محررین/اکاؤنٹنٹ

وقف جدید انجمن احمدیہ کو محنتی اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے مخلص کارکنان کی ضرورت ہے۔

1۔ انسپکٹران/محررین   درجہ دوم
تعلیمی قابلیت   ایف۔ اے/ایف ایس سی
(کم از کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس)

2۔ اکاؤنٹنٹ   درجہ دوم
تعلیمی قابلیت   بی کام

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 31 مئی 2006ء تک خاکسار کے نام ارسال کریں۔

(ناظم دیوان وقف جدید ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 383)

درویشان قادیان کے ذریعہ

نئے زمین و آسمان

حضرت بھائی عبدالرحمٰن قادیانی حضرت اقدس کے شہرہ آفاق خادم خاص اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مبارک الفاظ میں بہت بلند پایہ بزرگ عالم تھے۔ حضرت اماں جان نے ایک بار آپ کو مخاطب کرکے فرمایا "بھائی جی آپ تبرک مانگتے ہیں آپ تو خود تبرک ہیں" آپ حضرت مسیح موعود کے عہد مسیحیت کے ابتدائی زمانہ میں ہی ہجرت کر کے اپنے مقدس امام عالی مقام کے قدموں میں آ گئے ملک کے بٹوارہ پر آپ کو "پاکستان میں پناہ گزین ہونا پڑا مگر بقول حضرت مصلح موعود ع

رہا ہے دور کبھی شمع سے بھی پروانہ

آپ کو قادیان کی مقناطیسی کشش 12 مئی 1948ء کو کھینچ کر دوبارہ قادیان دارالامان میں لے آئی جہاں آپ نے خلعت درویشی کو زیب تن کئے ہوئے زندگی کے آخری سانس تک دیار حبیب میں دھونی رمائے رکھی آپ 1960ء کے جلسہ سالانہ ربوہ سے فیضیاب ہونے کے بعد لاہور سے کراچی جاتے ہوئے خانیوال میں انتقال کر گئے اور نہایت پیچیدہ قانونی مشکلات کے باوجود معجزانہ طور پر بہشتی مقبرہ قادیان میں سپرد خاک ہوئے جو آپ کے عاشق صادق ہونے کی ربانی شہادت تھی۔

اس تفصیل کے بعد حضرت بھائی جی کی درویشان قادیان کے متعلق پہلی مرسلہ رپورٹ (مورخہ 31 مئی 1948ء) کا حسب ذیل قیمتی اقتباس گہری نظر سے مطالعہ فرمائیے۔ یہ رپورٹ آپ نے اپنے آقا و مولانا سیدنا حضرت مصلح موعود کے حضور اپنے دوبارہ ورود قادیان کے 18 دن بعد ارسال کی تھی:-

"قادیان پہنچے بیس روز ہوئے ہیں۔ پہلا ہفتہ تو قریباً آٹھ ماہی جدائی کی حسرت و حرمان کی تلافی کی کوشش میں گزر گیا۔ اور ماحول کی طرف نظر اٹھانے کی بھی فرصت نہ ملی۔ دوسرے ہفتہ کچھ حواس درست ہوئے تو دیکھتا اور محسوس کرتا ہوں کہ **ایک نئی زمین اور نئے آسمان کے آثار نمایاں ہیں۔ ایک تغیر ہے عظیم، اور ایک تبدیلی ہے پاک، جو یہاں کے ہر درویش میں نظر آتی ہے۔** چہرے ان کے چمکتے۔ آنکھیں ان کی روشن۔ حوصلے ان کے بلند پائے۔ نمازوں میں حاضری سو فیصدی۔ نمازیں نہ صرف رسمی بلکہ خشوع خضوع سے پر دیکھنے میں آئیں۔ رقت و سوز یکسوئی و ابتہال محسوس ہوا۔ (بیت) مبارک دیکھی تو پر (بیت) اقصیٰ دیکھی تو بارونق۔ مقبرہ بہشتی کی نئی (بیت) جس کی چھت آسمان اور فرش زمین ہے۔ وہاں گیا تو زائرین و عابدین سے بھرپور پائی۔ ناصر آباد کی (بیت) ہے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے آباد ہے (نداء) و اقامت برابر پنجوقتہ جاری .... (بیوت) کی یہ آبادی اور رونق دیکھ کر الٰہی بشارت کی یاد سے دل سرور سے بھر گیا۔ اور امید کی روشنی دکھائی دیتی ہے .... نہ صرف یہی کہ فرائض کی پابندی ہے۔ بلکہ نوافل میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہی کثرت ہجوم اور انہماک پایا۔ مقامات مقدسہ کے کونہ کونہ کے علم پانے کا عموماً ان نوجوانوں کو حریص دیکھا۔ اور پھر عامل بھی۔ حتیٰ کہ حالت یہ ہے کہ اس تین ہفتہ کے عرصہ میں میں نے بارہا کوشش کی کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے بیت الدعا میں کوئی لمحہ تنہائی کا مجھے بھی مل سکے۔ مگر ابھی تک یہ آرزو پوری نہیں ہوئی۔ جب بھی گیا نہ صرف یہ کہ وہ خالی نہ تھا بلکہ تین تین چار چار نوجوانوں کو وہاں کھڑے اور رکوع و سجود میں روتے اور گڑگڑاتے پایا۔ اسی پر بس نہیں۔ بلکہ متصلہ دالان اور بیت الفکر تک کو اکثر بھرپور اور معمور پایا۔

تہجد کی نماز چاروں (بیوت) میں برابر باقاعدگی اور شرائط کے ساتھ باجماعت ادا ہوتی ہے۔ اور بعض درویش اپنی جگہ پر بعض اپنی ڈیوٹی کے مقام پر ادا کرتے ہیں۔ کھڑے کھڑے چلتے پھرتے بھی ان کی زبانیں ذکر الٰہی سے نرم اور تر ہوتی دیکھی اور سنی جاتی ہیں۔ اور میں یہ عرض کرنے کی جرأت کرسکتا ہوں۔ کہ نمازوں میں حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے سو فیصدی ہے۔ درس تدریس اور تعلیم و تعلم کا سلسلہ دیکھ کر دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ ہر بیت میں ہر نماز کے بعد کوئی نہ کوئی درس ضرور ہوتا ہے۔ اور اس طرح قرآن، حدیث اور سلسلہ کے لٹریچر کی ترویج کا ایک ایسا سلسلہ جاری ہے جس کی بنیاد صحیح اور نیک نیت پر شوق اور لذت کے ساتھ ساتھ اٹھائی جارہی ہے۔ عام علوم کے درس ان کے علاوہ ہیں۔ اور روزانہ وقار عمل، تعمیر و مرمت، صفائی ولپائی مکانات (بیوت) اور مقابر راستے اور کوچہ بلکہ نالیاں تک۔ اس کے علاوہ خدمت خلق بڑی بشاشت اور خندہ پیشانی سے کی جاتی ہے جس میں ادنیٰ سے ادنیٰ کام کو کرنے میں تکلیف، ہتک یا کبیدگی کی بجائے بشاشت و لذت محسوس کی جاتی ہے۔ گیہوں کی بوریاں آٹے کے بھاری تھیلے اور سامان کے بھاری صندوق، بکس اور گٹھے یہ سفید پوش خوش وضع اور شکیلے نوجوان جس بے تکلفی سے اِدھر سے اُدھر گلی کوچوں میں جہاں اپنے اور پرائے مرد اور عورت اور بچے ان کو دیکھتے ہیں لئے پھرتے ہیں۔ **قابل تحسین و صد آفرین ہے اور ان چیزوں کا میرے دل پر اتنا گہرا اثر ہے جو بیان سے بھی باہر ہے۔**

یہ انقلاب، تغیر اور پاک تبدیلی دیکھ کر میرے آقا بے ساختہ زبان پر جاری ہوا۔

ہر بلا کیں قوم راحق دادہ اند
زیر آں گنج کرم بنہادہ اند

حضرت بھائی جی نے اپنے مکتوب کے آخر میں محبت و عشق الٰہی کے پاکیزہ جذبات سے لبریز ہو کر نہایت مسرت کے ساتھ اپنے مقدس امام ہمام کو اطلاع دی کہ

سب کچھ کھو کر بھی .... اگر خدا مل جائے۔ اس کی رضا حاصل ہو جائے اور حضور کے زیر قیادت و ہدایت یہ راہیں ہمارے لئے آسان ہوتی جائیں اور صبر و استقلال سے تحصیل علوم دینیہ، عبادت و ذکر الٰہی، خدمت خلق اور روحانی ترقیات کے سامان میسر ہیں۔ نیتیں نیک اور اعمال ہمارے صالح ہوں تو عجب نہیں کہ وہ مقام عالی حضور کے غلاموں کو اس محاصرہ کی حالت اور مشکلات کے دور میں میسر آ جائے تو یہ سودا بہت سستا اور مفید ہے۔

آقا! ہماری جس تبدیلی کے لئے حضور ہمیشہ تحریکیں فرماتے چلے آئے ہیں۔ اور رات دن حضور کے اسی کوشش اور فکر میں گزرتے چلے آئیں ہیں۔ کیا عجب کہ وہ اس قیامت ہی سے وابستہ ہوں۔ اور قضاء و قدر کا قانون خاص ہی حضور کے ان مقاصد کی توفیق جماعت کو عطا فرماوے اور پاک تبدیلی اسی قانون پر منحصر ہو۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔ دنیا تو گئی اگر خدا مل جائے تو پھر کوئی خسارہ ہے نہ گھاٹا۔

نوجوانوں کی کایا پلٹ ہوگئی ہے یا کم از کم ہو رہی ہے۔ خدا کرے کہ اس حرکت میں برکت ہو۔ اور اس قدم کے اٹھانے میں اللہ تعالیٰ دوڑ کر ہماری طرف آئے۔ دستگیری فرمائے اور اٹھا کر زمینی سے آسمانی بنا دے۔" ؎

برکسے کو مہربانی مے کُنی
از زمینی آسمانی مے کُنی

پتہ درکار ہے

مکرم نصیر احمد اختر صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب وصیت نمبر 30882 نے مورخہ یکم جون 1997ء کو دھمال کیمپ راولپنڈی سے وصیت کی تھی۔ اس وقت ان کا ایڈریس 399 ای ایم ای بٹالین دھمال کیمپ راولپنڈی تھا اس کے بعد موصوف کی آرمی ایوایشن ملتان پوسٹنگ ہوگئی۔ اب ان کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصوف خود پڑھیں تو دفتر ہذا میں فوری رابطہ کریں نیز اگر کسی عزیز رشتہ دار کو ان کے بارہ میں علم ہو تو دفتر ہذا کو فوری مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اطلاعات واعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم نعیم احمد منظور صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ اور مکرم رائے ظہور احمد صاحب ناصر کی ہمشیرہ مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم علی احمد صاحب مرحوم معلم اصلاح وارشاد مورخہ 10/اپریل 2006ء کو جرمنی میں بقضائے الٰہی بعمر 80 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ جرمنی میں بعد نماز جمعہ 14/اپریل 2006ء کو نماز جنازہ ناصر باغ میں محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے پڑھائی۔ مورخہ 15/اپریل 2006ء کو جنازہ ربوہ لایا گیا اور اسی دن بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ سوگواران میں ایک بیٹا خاکسار چھوڑا ہے۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تقویٰ و طہارت کی راہوں پر چلنے والی تھیں اور تمام عمر احمدی اور غیر احمدی احباب و خواتین اور بچگان کو قرآن کریم پڑھایا۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کیلئے دعائے مغفرت کی عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین

ولادت

محترم محمد اسلم صاحب المعروف شہزاد گارمنٹس محسن مارکیٹ ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم محمد اشرف صاحب عدنان گارمنٹس ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 7 دسمبر 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام فرحان احمد تجویز ہوا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب کا پوتا اور مکرم عبدالقدیر صاحب نمبردار احمد نگر کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان داخلہ

پاکستان آرمی نے 118 پی ایم اے لانگ کورس اور 30 گریجوایٹ کورس میں ریگولر کمیشن کا اعلان کیا ہے اس کیلئے رجسٹریشن 22 مئی تا 4 جون 2006ء میں ہوگی اور ٹیسٹ 10 جون تا 6 جولائی 2006ء کو ہوگا ابتدائی امتحان کیلئے امیدوار انٹرنیٹ پر ویب سائٹ www.joinpakarmy.gov.pk کے ذریعہ اپنے آپ کو رجسٹر کرا سکتے ہیں۔ امتحان کی تاریخ اور وقت کے متعلق انٹرنیٹ کے ذریعہ ہی امیدوار کو مطلع کیا جائے گا جس کیلئے امیدوار کا اپنا ای میل اکاؤنٹ ہونا چاہئے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 مئی 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب

امین الامت۔ حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ

قسط دوم آخر

مسلمانوں کی فتح کے اسباب

ایک کے بعد دوسرا شہر، علاقہ کے بعد علاقہ جب قیصر کے ہاتھ سے نکلتا گیا تو اس نے اپنے ایک قائد سے پوچھا کہ ان ننگے بدن ننگے پاؤں والوں کے سامنے تمہارا تجربہ کار لشکر کیوں شکست کھا رہا ہے۔ قائد نے کہا میرے آقا ہمارے لشکر کے ہر آدمی کو اپنی شکست کا یقین ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ شکست کھاتا ہے۔ اور ہر عربی کو اپنی فتح کا یقین ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ کامیاب ہوتا ہے۔ مسلمانوں کے ایک لشکر سے پوچھا تم فارس و روم کے مقابل پر کس طرح کامیاب ہوئے اس نے جواب دیا ہم میں سے جب ایک کے سینہ کی طرف تیر اٹھتا ہے تو دوسرا آگے بڑھ کر اس تیر کو اپنے سینہ پر لینا چاہتا ہے۔ ہم اپنی جان کو نچھاور کر کے اپنے بھائی کی جان بچانا چاہتے ہیں۔ اور تم میں سے کسی کی طرف ہمارا نیزہ بڑھتا ہے تو اپنی ساتھی کے پیچھے ہو کر اپنی جان بچانا چاہتے ہو اور اس کو موت کے منہ میں دھکیلتے ہو۔ اور ابوعبیدہ نے بھی اس راز سے پردہ اٹھایا تھا۔ شام سے جب ایک غازی فرقت حبیب سے بے تاب ہوا تو اس نے رخصت طلب کی۔ رخصت ہوتے وقت ابوعبیدہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی مدینہ جا رہا ہوں کوئی پیغام ہو ارشاد فرمائیں۔ ابوعبیدہ نے جو پیغام دیا اسے کسی نے یوں بیان کیا ہے۔

پہنچے جو بارگاہ رسول امیں میں تو
کرنا یہ عرض میری طرف سے پس از سلام
ہم پر کرم کیا ہے خدائے غیور نے
پورے ہوئے جو وعدے کئے تھے حضور نے

مسلمانوں نے خدا کی آواز پر لبیک کہا۔ وہ خدا کی نفیری بن گئے۔ انہوں نے اپنی تمام خواہشات کو خدا کی مرضی کے تابع کر دیا۔ انہوں نے خدائی وعدوں کا اپنے آپ کو مستحق کر دیا۔ خدا نے ان سے سارے وعدے پورے کئے۔

خالدؓ کی معزولی اور ابوعبیدہ کی تقرری

دمشق کا محاصرہ جاری تھا۔ معرکہ یرموک کا ابھی فیصلہ نہ ہوا تھا۔ سیدنا ابوبکر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اور جب منشائے خداوندی سے ردائے خلافت حضرت عمرؓ کو پہنائی گئی۔ آپ نے خلیفہ ہوتے ہی خالد بن ولید کی معزولی کا حکم دیا اور ابوعبیدہ کو امیر لشکر مقرر کیا۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں۔ خالد کی معزولی کے وقت فرمایا تھا۔ میں اس لئے کر رہا ہوں تا دکھاؤں کہ اللہ کی مدد کی وجہ سے اس کا دین سرفراز ہو رہا ہے (استیعاب جلد 1 ص 460) کسی انسان کی کوشش سے نہیں۔ ابوعبیدہ کو خط پہنچا تو معرکہ زوروں پر تھا۔ آپ نے خط پڑھا اور اسے محفوظ کر لیا۔ معرکہ سر ہو گیا تو حضرت عمرؓ کے ارشاد سے خالد کو اطلاع دی۔ خالد نے کہا آپ نے اسی وقت مجھے مطلع کیوں نہ فرمایا۔ جواب دیا میں دنیا کا کوئی اعزاز لینا نہیں چاہتا۔ نہ میں دنیا کے لئے کام کر رہا ہوں۔ یہ سب کچھ زوال پذیر ہے.........

پھر لوگوں کو مخاطب کر کے کہا۔ تمہارا والی امت کا امین بنایا گیا ہے اور ابوعبیدہ نے اس موقعہ پر کہا۔ ان خالدا سیف من سیوف اللہ

(اسد الغابہ جلد 3 ص 85)

حضرت خالد نے اس حکم کے سامنے سر تسلیم خم کیا۔ دونوں قائد غایت درجہ اتفاق اور تعاون سے کام کرتے رہے۔ اب شام کا ایک کے بعد دوسرا شہر پکے ہوئے پھل کی طرح مسلمانوں کی جھولی میں گر رہا تھا۔ آخری شہر انطاکیہ فتح ہوا۔ تو تمام شام مسلمانوں کی زیر نگیں آ گیا لوگوں نے ابوعبیدہ کو القائد المیمون الطائر۔ مبارک خوش نصیب قائد کا خطاب دیا۔ وہ یرموک میں اپنے آپ کو لشکر کی اگلی صفوں میں رکھتے۔ وہ دردمند ہر مجاہد کے درد میں بھی شریک ہوتے۔ ان کا سلوک ہر سپاہی سے مثالی تھا۔ وہ ان کے درمیان اس طرح گھل مل کر رہتے کہ من و تو کا فرق محو ہو گیا تھا۔ اپنے تو اپنے رومیوں پر ان کے اخلاق گہرا اثر تھا۔ ان کے نیک نمونہ سے شام میں آباد تنوخ بنو سلیح قبائل مسلمان ہوئے۔ ایک موقعہ پر شام کی فتوحات کے دوران جب عارضی طور پر حمص سے ان کو اپنی فوجیں واپس کرنی پڑیں تو آپ نے غیر مسلموں سے وصول کردہ جزیہ واپس کر دیا تو حمص کے عیسائی رو رہے تھے۔ اور کہتے تھے اے رحمدل حکمرانو! خدا تمہیں پھر واپس لائے۔

آہ! ایک وہ دن تھا کہ مسلمانوں کے نیک اخلاق عمدہ نمونہ کی وجہ سے عیسائی اپنوں کی نسبت ان کی ماتحتی میں اپنے آپ کو ترجیح دیتے تھے۔ سچ یہ ہے کہ ملکوں شہروں اور علاقوں کی فتح سے دلوں کی زمین کو فتح کرنا زیادہ مشکل امر ہے۔ تسخیر کائنات کی نسبت تسخیر قلوب زیادہ اہم ہے۔

شام کی فتوحات سے فارغ ہو کر سب سے پہلی توجہ حضرت ابوعبیدہ نے ملکی نظام اور قیام امن کی طرف دی اور دنیا کو یہ درس دیا۔ استحکام سلطنت کا راز امن اور سلامتی کے قیام میں مضمر ہے۔

طاعون عمواس اور ابوعبیدہ کی وفات

اٹھارہ ہجری میں شام کی بستی عمواس میں طاعون پھوٹ پڑی۔ جس نے دیکھتے دیکھتے مسلمانوں کے 25 ہزار کے لشکر میں سے 20 ہزار کو اپنا لقمہ بنایا۔ مسلمان تو جانتا ہے۔ تقدیر کے نوشتے پورے ہو کر رہا کرتے ہیں۔ جن کے دلوں میں شہادت کی حسرت تھی۔ خدا نے ان کی یہ حسرت اس طرح پوری کر دی کہ صادق و مصدوق نے فرمایا۔ ابوہریرہ راوی ہیں۔ پانچ افراد شہید ہیں۔ جو طاعون سے فوت ہو۔ جو پیٹ کی بیماری سے مرے اور ڈوب کر مرنے والا اور مکان کے نیچے آ کر جان دینے والا۔ اور خدا کی راہ میں قربان ہونے والا۔

(ترمذی ابواب الجنائز باب ماجاء فی الشھداء منھم)

حضرت عمرؓ مدینہ سے چلے سرغ جگہ پہنچے تو حضرت ابوعبیدہ یہاں استقبال کرنے آئے ہوئے تھے۔ شام میں طاعون پھیلنے کا سنا تو صحابہ کرام سے مشورہ کیا اور بعض کا مشورہ یہ تھا کہ ہمیں ایسے علاقہ میں نہ جانا چاہئے جہاں وبا پھیلی ہو اور بعض نے یہ مشورہ دیا کہ ہم خدا کے لئے جا رہے ہیں ہمیں سفر جاری رکھنا چاہئے۔ حضرت عمرؓ نے ابوعبیدہ کو بھی ساتھ جانے کو کہا۔ حضرت ابوعبیدہ نے عرض کی۔ خدا کی تقدیر سے فرار؟ حضرت عمرؓ نے فرمایا ابوعبیدہ اے کاش یہ تیرے علاوہ کسی اور نے کہا ہوتا اور فرمایا ہم خدائی تقدیر سے خدا کی ہی تقدیر کی طرف جائیں گے۔ اور فرمایا ابوعبیدہ اگر تیرے پاس کچھ اونٹ ہوں اور تو ایسی جگہ جائے جہاں ایک طرف سرسبزی ہو اور دوسری طرف خشک سالی ہو تو اگر تو سرسبز جگہ اونٹ چرائے۔ تو کیا خدائی تقدیر کے مطابق نہ ہوگا۔ اگر تو خشک سالی میں انہیں چھوڑ دے تو کیا یہ خدائی تقدیر کے خلاف ہوگا۔

(مسلم باب الطاعون)

یہ حدیث بخاری میں بھی ہے مسلم میں صرف یہ الفاظ زائد ہیں وکان عمر یکرہ خلافہ کہ حضرت عمرؓ ابوعبیدہ کے منشاء کے خلاف کرنا پسند نہ کرتے تھے اور ابوعبیدہ کا یہ غایت درجہ احترام اور اکرام تھا۔ اس کے بعد عبدالرحمٰن بن عوف آئے۔ انہوں نے کہا۔ حضور نے فرمایا تھا کہ اگر کسی زمین میں وبا پھوٹ پڑے تو وہاں نہ جاؤ۔ اور نہ وہاں کے باشندے دوسرے علاقہ میں جائیں۔

(بخاری باب مایذکر فی الطاعون)

حضرت عمرؓ مدینہ واپس آئے۔ مدینہ آ کر خط لکھ کر بہانہ سے ابوعبیدہ کو بلانا چاہا ابوعبیدہ نے جواباً عرض کیا امیر المومنین میں آپ کا منشاء سمجھ گیا۔ مجھے اجازت دیجئے لشکر کے ساتھ ہی رہنے کی۔ میں اپنے آپ کو ان سے الگ نہیں کرنا چاہتا۔ خط پہنچا پڑھ کر امیر المومنین رو پڑے حاضرین مجلس نے عرض کیا کہ کیا ہوا حضرت ابوعبیدہ فوت ہو گئے کہا نہیں۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابوعبیدہ نے لوگوں کو جب اس مرض کا شکار ہوتے دیکھا تو دعا کی۔ اے اللہ آل ابوعبیدہ کیوں اس حصہ سے محروم ہیں۔ شاید اس میں یہ سبق تھا وہی قیادت کے اہل ہے جو عوام کے ساتھ رہنا پسند کرتا ہے۔ ابوعبیدہ کی انگلی پر چھوٹی سی پھنسی نمودار ہوئی۔ اس کی طرف دیکھتے اور کہتے یہ تو کچھ بھی نہیں لیکن مجھے امید ہے کہ اللہ اس میں برکت ڈالے گا۔ اور تھوڑے میں جب برکت ڈالے تو بڑا ہو جاتا ہے۔ ان کی یہ تمنا پوری ہوئی اور سرزمین شام میں ہی شہادت نصیب ہوئی۔ اور وادی بیسان میں سپرد خاک کئے گئے۔

(اسد الغابہ جلد 3 ص 86)

انہوں نے دو بیویاں کی تھیں۔ ان سے اولاد ہوئی۔ لیکن وفات کے وقت کوئی بچہ زندہ نہ تھا۔

وفات کے وقت وصیت

وفات کا وقت قریب آیا تو لشکر کے افسروں کو بلایا۔ اور فرمایا میں تمہیں ایک وصیت کرتا ہوں۔ اگر اسے قبول کرو گے تو ہمیشہ بہتری میں رہو گے۔ نماز باجماعت اور سنوار کر ادا کرنا۔ زکوٰۃ دینا۔ رمضان کے روزے رکھنا۔ صدقہ دینا حج اور عمرہ کرنا۔ عاجزی اور انکساری اختیار کرنا اپنے امراء کی بھی خیر خواہی کرنا ان سے خیانت نہ کرنا۔ عورتیں تمہیں غافل نہ کریں اور یاد رکھو اگر ہزار سال بھی کسی شخص کو عمر نصیب ہو۔ تو پھر بھی اس کی وہی حالت ہو گی جو اس وقت میری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بنو آدم کے لئے موت مقدر کر چھوڑی ہے۔ زیرک وہ ہے جو اس کا اطاعت گزار ہے اور اس دن کے لئے تیاری کرتا ہے۔

پھر فرمایا امیر المومنین کو میرا اسلام عرض کرنا اور کہنا میرے ذمہ کوئی امانت باقی نہیں۔ الاقد قمت بہ وادیت بہ میں نے اس کی نگہداشت کی ہے اور ادا کر دی ہے۔ (ابوعبیدہ ص 93-94) اس امین کو زندگی کے آخری لمحات میں بھی امانت کی ادائیگی کا فکر تھا۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

بے نفس اور ہر آزمائش میں پورے اترنے والے

ماتحت بھی رہے قائد بھی بنے۔ امیر شام بھی ہوئے لیکن بے نفسی کا یہ عالم تھا کہ بعض دفعہ باہر کا آدمی تمیز نہ کر سکتا تھا کہ قائد کون ہے۔ رومیوں نے

ایک دفعہ ریشمی فرش ان کی آمد پر بچھایا۔ اسے ہٹا کر زمین پر بیٹھ گئے۔ جب غزوہ ذات السلاسل میں حضور نے انہیں عمرو بن عاص کی مدد کے لئے بھیجا۔ تو چلتے وقت نصیحت فرمائی۔ جب عمرو بن عاص کے پاس جاؤ تو دونوں اتفاق سے رہنا اور آپس میں اختلاف نہ کرنا۔ وہاں اپنے دستہ کے ساتھ پہنچے تو عمرو بن عاص نے کہا ان کا بھی میں امیر ہوں۔ ان میں سے بعض نے کہا آپ اپنے آدمیوں کے امیر ہیں۔ ہمارے امیر ابو عبیدہ ہیں۔ عمرو بن عاص نے کہا تم میری مدد کے لئے بھجوائے گئے ہو۔ اس لئے میں امیر ہوں گا۔ ابوعبیدہ نے یہ کیفیت دیکھی تو فرمایا۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے رخصت کرتے وقت آخری نصیحت یہ فرمائی تھی کہ دونوں تعاون سے رہنا۔ اختلاف نہ کرنا اور خدا کی قسم اگر آپ میری نافرمانی بھی کریں گے تو میں اطاعت کروں گا۔ عمرو بن عاص نے کہا پھر امیر میں ہوں۔ ابوعبیدہ نے کہا ٹھیک ہے آپ نماز پڑھائیں۔

(ابوعبیدہ ص 52 عبدالباقی)

آپ شام میں جن دنوں امیر تھے۔ ایک دن فرمایا لوگو! میں قریشی ہوں لیکن آپ میں سے جب کسی کالے گورے کو اپنے سے فتویٰ میں افضل دیکھتا ہوں تو خواہش ہوتی ہے کہ کاش اس کی کینچل میں میں ہوتا۔

(طبقات کبیر جلد 3 ص 30)

ابوعبیدہ کی خشیت اللہ

خدا کی محبت اور خوف ان برگزیدہ ہستیوں پر کتنا غالب تھا اس کا اندازہ ان کے اس قول سے کیجئے۔ قتادہ روایت کرتے ہیں ایک دن ابوعبیدہ نے کہا اے کاش میں مینڈھا ہوتا۔ میرے اہل وعیال مجھے ذبح کرتے۔ میرا گوشت کھالیتے۔ میرا شوربہ پی لیتے۔ سچ ہے۔ ہر کہ عارف تر است ترساں تر۔ کیا حضرت ابوبکر نے نہیں کہا تھا۔ اے کاش میں درخت کا پھل ہوتا۔ پرندہ آتا کھالیتا، کیا ان کی بیٹی ام المومنین نے نہیں کہا۔ اے کاش میں گھاس ہوتی۔ کاٹ کر پھینک دی جاتی۔

ہر آزمائش میں پورے اترے

حدیث میں آتا ہے کہ مدینہ میں دو آدمی تھے ایک ابوطلحہ وہ لحد والی قبر تیار کرتے اور ابوعبیدہ شق والی۔ وہ گورکن سپہ سالار افواج شام بنا۔ لیکن بقول سیدنا امیر المومنین ان کے اندر کوئی تبدیلی دنیا نہ کرسکی حضرت مسیح موعود نے کاملین کی ایک نشانی بیان فرمائی ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

در جہاں و بیروں از جہاں
بس ہمیں آمد نشاں کاملاں

کہ دنیا میں رہ کر دنیا سے بے تعلق رہے۔ کاملوں کی یہی کافی نشانی ہے۔ سیدنا حضرت عمرؓ جب ابوعبیدہ کے لکھنے پر عیسائیوں کے مطالبہ پر بیت المقدس تشریف لے گئے۔ آپ نے ابوعبیدہ کو نہ پایا۔ پوچھا میرا بھائی کہاں ہے عرض کیا حضور کون فرمایا ابوعبیدہ۔ عرض کی ابھی آتے ہیں وہ آئے ہاتھ میں اونٹ کی نکیل کی رسی تھی۔ حضرت عمرؓ نے ان کو قیام گاہ پر چلنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ قیصر کی شان وشوکت کو خاک میں ملانے والے سپہ سالار کے گھر میں عمر پہنچے۔ تو گھر میں صرف تین چیزیں تھیں۔ ایک ڈھال ایک تلوار اور ایک سواری کا کجاوہ۔ کہا ابوعبیدہ ضروری سامان تو رکھا ہوتا۔ عرض کی امیر المومنین یہی کافی ہے اس میں راحت ہے۔

(اسد الغابہ جلد 3 ص 36)

ایک بار امیر المومنین حضرت عمر نے انہیں چار سو دینار اور چار سو درہم بھیجے۔ اور پیغامبر کو کہا کہ وہاں ٹھہر کر دیکھنا کیا کرتے ہیں۔ حضرت ابوعبیدہ نے اسی وقت وہ تمام تقسیم کردیئے۔ قاصد نے سارا ماجرا سنایا تو امیر المومنین نے فرمایا۔ خدا کا شکر ہے اسلام نے ایسے شخص پیدا کئے جن کا کردار یہ ہے۔

(طبقات کبیر ص 300)

مسند احمد بن حنبل میں آتا ہے۔ ابوعبیدہ کے پاس ایک شخص آیا دیکھا کہ وہ رو رہے ہیں۔ اس نے وجہ پوچھی تو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ان فتوحات کا ذکر فرمایا۔ جو مسلمانوں کو ملنے والی تھیں۔ آپ نے ان میں شام کا بھی ذکر فرمایا۔ اور مجھے مخاطب کرکے فرمایا۔ ابوعبیدہ اگر تو اس وقت تک زندہ ہوا تو تیرے لئے صرف تین نوکر کافی ہیں۔ ایک سفر میں تیری خدمت کے لئے ایک حضر کا خادم ایک اہل و عیال کی خدمت کے لئے اور تین سواریاں کافی ہوں گی۔ ایک میرے لئے ایک ساتھی غلام کے لئے اور ایک سامان کے لئے لیکن آج میرا گھر غلاموں اور سواریوں سے بھرا ہوا ہے۔ میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ آپ نے تو ہمیں وصیت کی تھی۔ کہ تم میں سے مجھے پیارا اور میرا مقرب وہ ہوگا جو مجھے اس حالت میں ملے جس میں انہیں چھوڑا تھا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 196) اور پھر شام آئی تو ابو عبیدہ کے گھر سے یہ سب کچھ رخصت ہوچکا تھا۔ لیکن ایمان اور اطاعت رسول سے بھرا ہوا تھا۔

(ابوعبیدہ عبدالباقی ص 104)

معاملہ فہمی اور تدبر

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد خلافت کے مسئلہ پر جب اختلاف نے زور پکڑا۔ قریب تھا کہ تلوار کھچ جائے حضرت ابوعبیدہؓ حضرت عمرؓ اور حضرت ابوبکرؓ کی معیت میں وہاں پہنچے۔ مہاجرین اور انصار میں ٹھن رہی تھی۔ انصار کا خطیب کہہ رہا تھا ہم انصار ہیں۔ اور اسلام کا ہراول دستہ اور تم مہاجر۔ ہمارا ایک حصہ۔ لیکن اب تم ہمیں جڑ سے اکھیڑنا چاہتے ہو۔ اور چاہتے ہو کہ ہمارا کوئی دخل امور سلطنت میں نہ ہو۔ حباب بن منذر نے تلوار سونت لی۔

حضرت ابوعبیدہ نے سنا انصار کو مخاطب کرکے فرمایا اے انصار تم اسلام کے ابتدائی مددگار تھے۔ اب اس کو بدلنے والوں میں پہلے نہ ہو۔ پھر انصار کی خوبیاں گنوائیں اور فرمایا ایسی راہ کو اختیار نہ کرو جس میں دنیا کا شائبہ ہو۔ اب انصار کا لہجہ بدل گیا۔ حضرت عمرؓ نے یہ موقعہ غنیمت جانا اور حضرت ابوبکرؓ سے عرض کی ہاتھ بڑھائیں اور ہماری بیعت لیں۔ اس طرح ایک بار پھر مسلمان ایک ہاتھ پر جمع ہوگئے نرم پڑ گئے۔ الفت اور مودت لوٹ آئی۔

حضرت ابوبکرؓ کے ایام خلافت میں جب بعض فتنہ پردازوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہ کو غلط فہمی میں مبتلا کرنا چاہا تو حضرت ابوعبیدہ حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس انداز میں گفتگو کی کہ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ ابوعبیدہ تو میری طرف سے وہی دیکھے گا جو تجھے خوش کرے گا اور ابوبکر بھی وہی دیکھیں گے جو انہیں راضی کرے گا۔

حلیہ

وہ جسم کے نحیف اور لاغر تھے لیکن نقوش خوبصورت ان کی انگوٹھی کا نقش الحمدللہ تھا۔ داڑھی گھنی نہ تھی۔ مہندی اور وسمہ استعمال کرتے تھے۔ سامنے کے دو دانت ٹوٹے ہوئے تھے۔ اٹھاون برس تک اس دنیا میں رہے۔ جس دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔ اور اس امانت کے حامل ہوئے جو ان کے لئے مقدر تھی۔ اس امانت کو خوب نبھایا۔ اور امین لقب پانے کا حق ادا کردیا۔ انہوں نے اپنے پیچھے کوئی اولاد نہ چھوڑی۔ لیکن نیکیوں کا لازوال خزانہ چھوڑ گئے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی کے حالات زندگی کے مطالعہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ آنکھیں آبدیدہ ہوجاتی ہیں الٰہ العالمین کس قسم کے انسان تھے۔ انہیں یہ کردار کہاں سے نصیب ہوا۔ عربی مصنف تو کبھی تعصب میں بہک بھی جاتا ہے۔ لیکن میرا وجدان تو یہی کہتا ہے۔ یہ عجیب تربیت یہ کردار معجزہ تھا قرآن کا یہ اعجاز تھا رسول عربی کا۔ یہ لوگ ثمرہ تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا۔ یہ تقدیر خداوندی تھے جن کے ذریعہ تقدیر عالم بدلی۔ وہ خود بدل چکے تھے جنہوں نے دنیا کو بدل کر رکھ دیا۔ وہ ہر بحر کے غواص بنے۔ لیکن دامن کو آلودہ نہ ہونے دیا۔ وہ زمین سے ہی ابھرے لیکن آسمان ہدایت کے ستارے بن کر چمکے۔ وہ جئے تو خدا لئے اور جان دی تو بھی اسی کے لئے۔

میرے بزرگو! آج پھر خدا کے فضل سے ہمیں برکتوں والا زمانہ نصیب ہوا ہے۔ اس امانت کو اٹھایا ہے تو امین بننے کی کوشش کریں۔ اور دنیائے آب و گل پر وہ نقش چھوڑیں جو آنے والی نسلوں کے لئے راہ نما ہوں۔ اے خدا اس کی توفیق عطا فرما۔ آمین یارب العالمین۔

روایات ابوعبیدہ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری قول یہ تھا کہ اہل حجاز اور اہل نجران کے یہود کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔ (2) جس نے خدا کی راہ میں خرچ کیا یا مریض کی عیادت کی۔ یا راستہ سے موذی چیز کو ہٹایا اسے دس گنا ثواب ملے گا۔ روزہ ڈھال ہے جس کو دنیا میں کوئی تکلیف پہنچی۔ وہ اس کے گناہوں کو گرانے کا موجب ہوگی۔ (3) نوح کے بعد کوئی نبی نہیں مگر اس نے اپنی قوم کو دجال کے بارے میں انتباہ کیا۔ اور میں بھی تمہیں اس سے آگاہ کرتا ہوں۔

(مسند احمد جلد 10 ص 195)

واقفین عارضی پر اللہ تعالیٰ کے افضال

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تحریک وقف عارضی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اس تحریک میں حصہ لینے والے ان پڑھ تھے یا کم پڑھے ہوئے تھے۔ یا بڑے عالم تھے۔ چھوٹی عمر کے تھے یا بڑی عمر کے، اللہ تعالیٰ نے ان پر قطع نظر ان کی عمر، علم اور تجربہ کے (کہ اس لحاظ سے ان میں بڑا ہی تفاوت تھا) اپنے فضل کے نزول میں کوئی فرق نہیں کیا۔ اس عرصہ میں ان سب پر اللہ تعالیٰ کا ایک جیسا فضل ہوتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اور اس کے فضل سے 99 فیصدی واقفین عارضی نے بہت ہی اچھا کام کیا۔ ان میں سے ہر ایک کا دل اس احساس سے لبریز تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ میں اس پر اتنے فضل نازل کئے ہیں کہ وہ اس کا شکر ادا نہیں کرسکتا اور اس کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہوئی کہ خدا کرے اسے آئندہ بھی اس وقف عارضی کی تحریک میں حصہ لینے کی توفیق ملتی رہے۔ اور بعض جماعتوں نے تو یہ محسوس کیا کہ گویا انہوں نے نئے سرے سے ایک احمدی کی زندگی اور اس کی برکات حاصل کی ہیں۔ ان کی غفلتیں ان سے دور ہوگئی ہیں اور ان میں ایک نئی روح پیدا ہو گئی۔ ان میں سے بہتوں نے تہجد کی نماز پڑھنی شروع کردی۔ اور جو بچے تھے انہوں نے اپنی عمر کے مطابق بڑے جوش اور اخلاص کے ساتھ قرآن کریم، نماز یا نماز کا ترجمہ اور دوسرے مسائل سیکھنے شروع کئے۔ غرض واقفین عارضی کے جانے کی وجہ سے ساری جماعت میں ایک نئی زندگی ایک نئی روح پیدا ہوگئی۔

جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ خود واقفین عارضی نے یہ محسوس کیا کہ اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے ان پر بڑے فضل نازل کئے، بڑی برکتیں نازل کیں۔ ان میں سے بعض اپنا عرصہ پورا کرنے کے بعد واپس آکر مجھے ملے تو ہر فقرہ کے بعد ان کی زبان سے یہ نکلتا تھا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے بڑے نمونے دیکھے ہیں۔ ان کے منہ سے اور ان کی زبان سے خود بخود اس قسم کے فقرے نکل رہے تھے اور یہ حقیقت ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور برکت سے کیا ہے نہ کہ ہماری کسی خوبی کے نتیجہ میں۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 402)

(مرسلہ: تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

اھرام مصر (Pyramids)
انسانی تخلیق کا عظیم شاہکار

آر۔ ایس بھٹی

القاہرہ جسے انگریزی میں Cairo کے نام سے جانا جاتا ہے مصر کا دارالحکومت ہے۔ اس کا شمار دنیا کے بڑے شہروں میں ہوتا ہے۔ یہاں بہت سے قابل دید مقامات ہیں اور قریباً تمام اہرام جو مصر میں واقع ہیں قاہرہ کے قرب وجوار میں ہیں۔ Giza کے مشہور اہرام بھی قاہرہ کے ایک طرف شہر سے بالکل باہر ہیں۔

مصر کے کچھ تاریخی حقائق

مصری تاریخ Giza کے عظیم اہرام کے سائے سے شروع ہوتی ہے۔ جہاں پتھر آسمان سے باتیں کرتے ہیں۔ یہ زمین پر ایک عظیم تہذیب کے آثار ہیں۔ جیومیٹری میں اہرام ایک ایسی مخروط نما شکل کو کہتے ہیں جس کی چاروں اطراف مثلث بناتی ہوں۔

5ہزار سال پہلے مصر کے شہنشاہوں کی چوتھی نسل (4th Dynasty) بہت ترقی یافتہ تھی۔ جہاں بادشاہ کو (Pharoah) فرعون کہا جاتا تھا اور انہیں خدا کا درجہ حاصل تھا۔ وہ عظیم محلوں میں رہتے تھے اور معبد ان کے اور ان کے ان بزرگوں کے لئے تعمیر کئے جاتے تھے جو خدائی مرتبہ کے تھے۔ یہ اہرام ان معبود شہنشاہوں کی آخری، دائمی آرام گاہ کے طور پر استعمال ہوتے تھے۔ فرعون کا بنیادی طور پر مطلب ''عظیم گھر'' تھا جسے بعد میں بادشاہ کے معنی میں استعمال کیا گیا۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ وقت کے ساتھ بعض الفاظ کے معنی اور استعمال تبدیل ہوجاتے ہیں۔

قدیم مصری اپنی زمین کو Kemet کہتے تھے۔ جس کا مطلب تھا ''سیاہ''۔ کیونکہ دریائے نیل کے سالانہ سیلاب کی وجہ سے پیچھے رہ جانے والی زرخیز مٹی سیاہ رنگ کی تھی۔ صحرا کا عمومی رنگ سرخی مائل پیلا تھا۔ مصری لوگ صحرا کو Desert کہتے ہیں جس کا مطلب ہے ''سرخ''۔ سورہ الاعراف کی آیت 134 میں جب اللہ تعالیٰ نے آل فرعون پر عذاب کا ذکر کیا تو وہاں ایک خون کے عذاب کا بھی ذکر کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے خون کی تشریح میں دو امکانات کا ذکر فرمایا تھا۔ ان میں سے ایک یہ امکان بھی تھا کہ ممکن ہے کہ جن علاقوں کی مٹی سرخ ہے وہ گھل کر آگئی ہو اور نیل کا منبع سوڈان میں ہے وہاں سرخ پہاڑ ہیں۔

یہ نہ ختم ہونے والی ریت کی قالینیں مصر کے قریباً 95 فیصد رقبہ پر پھیلی ہوئی تھیں۔ ان کا سلسلہ صرف نیل کے پانیوں کی سبز پٹی کی وجہ سے ٹوٹتا تھا۔ جہاں جہاں سے نیل گزرتا تھا وہاں انتہائی خشک صحرائی ریت، زرخیز مٹی سے ملتی تھی جو کہ نہ صرف پورے ملک بلکہ براعظم افریقہ کے ایک بڑے حصہ کے لئے زندگی کا پیغام تھا۔

اہرام کی ابتداء

اہرام مصر نے ہمیشہ سے مسافروں، سیاحوں، پرانے فاتحین، ریاضی دانوں اور ماہرین آثار قدیمہ کو اپنے سحر میں گرفتار کئے رکھا ہے۔ پرانے مصری بادشاہوں کے مزار بنچ کی طرح کے ٹیلوں کی شکل کے ہوتے تھے جن کو Mastabas کہا جاتا تھا۔ قریباً 2780 قبل مسیح میں King Djoser کے آرکیٹیکٹ Imhotep نے پہلی مرتبہ اہرام تعمیر کیا اس نے چھ Mastabas کو اس طرح رکھا کہ اوپر والا نیچے والے سے چھوٹا تھا جس سے ایک ڈھیری سی بن گئی ایسا اہرام Steps میں تھا۔ یہ Steps Pyramids نیل کے مغربی کنارے پر Sakkara کے مقام پر ملتے ہیں جو Memphis کے قریب ہے۔ بعد میں تعمیر ہونے والے اہراموں کی طرح ان میں بہت سے کمرے، راستے اور بادشاہوں کے مدفن کے چیمبر تھے۔ ان Steps Pyramids سے ایک مکمل اہرام کی تعمیر King Snefru کے دور میں شروع ہوئی جو کہ شہنشاہوں کے چوتھے دور (4th Dynasty) کا بانی تھا۔ اس کا عہد 2680 سے 2560 قبل مسیح تک رہا۔

Giza کے اہرام اور تعمیر

سب سے مشہور اہرام جو مصر میں واقع ہے وہ Giza کا عظیم اہرام ہے جو کہ Snefru کے بیٹے Khufu (2589-2566 ق م) نے تعمیر کروایا۔ جسے یونانی Cheops کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ قدیم دور کے سات عجائبات میں پہلے نمبر پر ہے۔ بلکہ قدیم سات عجائبات میں سے یہ واحد ہے جو آج درست حالت میں موجود ہے۔ عام طور پر لوگوں کا خیال ہے کہ Giza میں موجود تینوں اہرام عجائبات کی فہرست میں پہلے نمبر پر ہیں جبکہ ایسا نہیں ہے۔ صرف Khufu کا تعمیر کردہ عظیم اہرام ہی اس فہرست میں شامل ہے۔ اس نے یہ اہرام اپنے مقبرے کے طور پر استعمال کرنے کے لئے 2560 قبل مسیح کے لگ بھگ تعمیر کروایا۔ اندازہ ہے کہ یہ بیس سال تک تعمیر ہوتا رہا۔ ایک دوسرا اندازہ بارہ برس تک تعمیر ہونے کا بھی ہے۔

اس کی بنیاد 13 ایکڑ سے زائد رقبہ پر پھیلی ہوئی ہے۔ اور اس کی اطراف کا زاویہ 51 ڈگری 52 منٹ اور ان کی لمبائی 755 فٹ ہے اور ان لمبائیوں میں فرق (error) حیرت انگیز طور پر صرف اعشاریہ ایک فیصد (0.1) ہے۔ ابتداء میں 481 فٹ بلند تھا لیکن اب 450 فٹ سے اونچا نہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ پتھر کے بلاک کا وزن (جو اس کی تعمیر میں استعمال ہوئے) 2 ٹن ہے اور بعض بڑے بلاکس کا وزن 15 ٹن تک بھی ہے اگر ان بلاکس کا کل وزن کیا جائے تو 6.5 ملین ٹن بنتا ہے۔ کسی بھی جگہ سے اس کا افقی تراشا ایک چوکور بناتا ہے۔ اس پر پتھروں کے دوملین سے زائد بلاک ہیں۔ اندرونی دیوار میں پتھر اس قدر نفاست کے ساتھ لگائے گئے ہیں کہ ان میں ایک کارڈ بھی نہیں گھسایا جاسکتا۔

دو دوسرے اہم اہرام جو Giza میں واقع ہیں Khufu کے بیٹے King (Chepren) Khafre اور اس کے جانشین Menkaure (Mycerinus) نے بنوائے۔ اس کے علاوہ Giza میں مشہور زمانہ ابوالہول بھی ہے۔ ان تین اہراموں میں پتھروں کے بلاک کی تعداد کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ان سے دس فٹ اونچی اور ایک فٹ موٹی دیوار پورے فرانس کے گرداگرد بنائی جاسکتی ہے۔

اہرام اکیلے نہیں بلکہ ان کے ساتھ عمارات کا ایک سلسلہ ہے۔ ان میں معبد، گرجے (مندر)، دوسرے مزار اور مضبوط موٹی دیواریں شامل ہیں، پرانے ریکارڈ کی عدم دستیابی کی وجہ سے یہ جاننا مشکل امر ہے کہ یہ عمارتیں جو اہرام کے کمپلیکس میں موجود ہیں زیر استعمال تھیں یا صرف تدفین کے وقت ہی استعمال ہوتی تھیں۔ میت کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک لے جانے کے لئے جن کشتیوں کا استعمال ہوتا تھا وہ غالباً تمام دریافتوں میں سب سے اچھی حالت میں ملی ہیں۔

شروع کے کچھ اہراموں کے بعد ان کی صورت معیاری شکل اختیار کرگئی۔ شاہی اہراموں کے کمپلیکس میں main اہرام کے اردگرد ایک صحن، اس سے منسلک ایک بہت چھوٹا سا اہرام جو بادشاہ کی روح کے لئے بنایا جاتا، ایک مندر جو مردہ خانہ کے طور پر تھا اور نعش کو کچھ دیر کے لئے محفوظ رکھنے کے لئے ہوتا تھا، main اہرام کے بالکل سامنے واقع ہے۔ ایک بیرونی دیوار اور ایک پیدل چلنے والوں کے لئے راستہ۔ یہ تمام عمارات قریباً تمام اہراموں کا حصہ ہیں۔ بعض دانشور Khufu کے اہرام کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے کیونکہ اس پر کندہ کاری اور نقش ونگار نہیں ہیں۔ جبکہ پانچویں اور چھٹی شہنشاہیت کے دور کے اہراموں پر کندہ کاری ہے جس سے اس دور کے مصریوں کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ لیکن پچھلے سو سالوں میں جو جدید تعمیرات ہوئیں وہ ان اہراموں سے کہیں کم متاثر کن ہیں اور لوگ جدید عمارات کی بجائے اسے دیکھنے کو اہمیت دیتے ہیں۔ (مثلاً ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ جو 1930ء میں تعمیر ہوئی اور اس سے قریباً تین گنا بڑی ہے اور صرف دو ایکڑ رقبہ پر ہے لیکن دیکھنے والوں کو کم متاثر کرتی ہے)۔

تعمیر

اہرام کی تعمیر کے بارے میں بھی قیاس آرائیاں ہیں۔ مصری باشندوں کے پاس تانبے کے اوزار تھے۔ مثلاً آرہ، ڈرل، چھینی وغیرہ جو کہ نرم دھاتوں کو کاٹنے کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ جبکہ سخت گرینائیٹ جو کہ مدفن کے کمرے کی دیواروں اور بعض بیرونی دیواروں میں استعمال ہوئی، اس کے کاٹنے کے لئے غالباً کوئی خراش دار پاؤڈر جیسے ریت وغیرہ کا استعمال ڈرلز اور آروں کے ساتھ کیا گیا ہوگا۔ علم ہیئت سے واقفیت اور کارڈینیلٹی کا استعمال اہرام کو درست مقام اور سمت کے تعین کے لئے ضروری تھا اور یقیناً پانی سے بھری ہوئی خندقیں پیمائش کو ایک لیول پر رکھنے کے لئے استعمال ہوئیں ایک مزار کی پینٹنگ پر ایک دیوہیکل مجسمے کو ایک پتھر دھکیلتے دکھایا گیا ہے۔ جس سے پہلے زمین کو مائع گرا کر پھسلن کی گئی ہے۔ غالباً اس طرح پتھروں کے بلاکس کو دھکیلا جاتا تھا۔

زیادہ تر پتھر جو Giza کے اہراموں میں استعمال ہوا نیل کے دوسرے کنارے پر، سطح مرتفع Giza سے نکالے گئے۔ کچھ چونے کے پتھر Tura سے لائے گئے۔ کچھ کمروں کی دیواریں گرینائیٹ کی بنی ہیں جو Aswan سے لایا گیا۔ پتھروں کی کان کے مزدوروں کے نشان بہت سے بلاک سے ملتے ہیں جن پر کام کرنے والے مزدوروں کے گینگ کا نام لکھا ہوتا تھا۔ مثلاً "Craftsman-gang" وغیرہ۔ جز وقتی مزدور تمام سال کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد میں اضافہ کا باعث بنتے تھے۔

مزدوروں کی تعداد کیا تھی؟ یونانی تاریخ دان Haroditus نے لکھا ہے کہ ایک لاکھ مزدوروں نے کام کیا۔ لیکن یہ ایک لاکھ لوگ کہاں رہتے تھے، ان کے کھانے کا بندوبست کیسے ہوتا تھا یہ ایک معمہ ہے۔ موجودہ سائنسدان جو وہاں کام کررہے ہیں ان کا اندازہ ہے کہ بیس ہزار سے تیس ہزار تک مزدوروں نے کام کیا ہوگا جن کے نشان بھی ملتے ہیں۔

یہ اہرام بنانے کا سلسلہ بادشاہت کے چوتھے دور سے چھٹے دور تک چلا۔ جبکہ چھوٹے اہرام ایک ہزار سال تک بنتے رہے۔ ان میں سے بعض کے نشانات دریافت ہوئے ہیں لیکن زیادہ تر ریت کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔

جب یہ واضح ہوگیا کہ اہرام معبود شہنشاہوں کی ممی شدہ لاشوں کو محفوظ کرنے میں ناکام رہے ہیں اور مقبرے لٹیروں کی زد سے محفوظ نہیں تو بادشاہوں کو پوشیدہ مقبروں میں دفنایا جانے لگا جو چٹانیں کاٹ کر بنائے جاتے تھے۔ اگرچہ اہرام ان مصری خداؤں کی لاشوں کو تو محفوظ نہ رکھ سکے جنہوں نے انہیں تعمیر کیا

لیکن انہوں نے ان کے ناموں کو محفوظ رکھنے کی خدمت ضرور سرانجام دی اور اس کے ساتھ ہی اس دور کے انسان کی صلاحیتوں کے بارے میں معلومات بھی ہم تک پہنچائیں۔

اگرچہ دوسری جنگ عظیم کے دوران اس پر بندوقیں بھی نصب کی گئیں لیکن آج اس پر چڑھنے کی اجازت نہیں ماسوائے کہ اس کے لئے خاص اجازت لی گئی ہو۔ جہازوں کو اس پر سے گزرنے کی اجازت نہیں جیسا کہ قومی ورثہ کے طور پر یہ اس کا حق ہے۔

مزید اہرام

Khufu کا اہرام مصر کا سب سے بڑا اور مشہور اہرام ہے۔ یقیناً کوئی بھی آثار قدیمہ مصر میں یا مصر سے باہر ایسا نہیں جو اس سے زیادہ مشہور ہو۔ اگر کوئی شخص مصر کے بارے میں اور آثار قدیمہ کے بارے میں بہت معمولی سی معلومات ہی رکھتا ہو تو وہ بھی اس کے بارے میں جانتا ہوگا لیکن یہ بھی سچ ہے کہ کوفو کا اہرام نہ تو پہلا اہرام ہے اور نہ ہی اہرام کی تعریف پر پورا اترنے والا واحد مکمل اہرام ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ دوسرے فرعونوں نے بھی اہرام بنوائے اور خود کوفو کے باپ Snefru نے بھی اتنے ہی پتھر حرکت دیئے اور تین مختلف اہرام خود بنوائے۔ لیکن کوفو کے اہرام نے آرکیٹکچر کی حیرت انگیزی میں ایک چھلانگ آگے لگائی۔ یہ اہراموں کی عمارات کے ارتقاء میں ایک اہم اضافہ تھا۔ تین ہزار سال سے زائد عرصے سے یہ سیاحوں کی منزل اور دنیا کے تصورات میں ایک اہم تصور رہا ہے۔ اگرچہ مصر میں سو سے زائد اہرام ہیں لیکن بہت سے اہراموں کو ماہر مصریات جانتے تک نہیں۔ مصر میں تعمیر ہونے والا آخری اہرام Abydos کے مقام پر ہے جو Ahmose نے تعمیر کروایا۔ وہ بادشاہت کے اٹھارویں دور کا بانی تھا اور نئے مصر کا بھی۔ یہ مصر میں تعمیر ہونے والا آخری شاہی اہرام تھا۔

اہراموں کا دور تیسری ڈینسٹی سے شروع ہوا۔ قریباً سبھی بادشاہوں نے ان کی تعداد میں اضافہ کیا۔ Ahmose کے بعد یہ تعمیرات مکمل طور پر بند ہوگئیں اور بادشاہوں نے اپنے مزار تعمیر کروانے کی بجائے انہیں Thebes کے مغربی کنارے کے پہاڑوں میں چھپانا شروع کر دیا ہے۔ مصر کے علاوہ دوسرے مقامات پر بھی اہرام تعمیر ہوئے اور جن میں Nubia اور میکسیکو میں تعمیر ہونے والے اہرام مشہور ہیں۔ چھوٹے پیمانے پر دنیا کے دوسرے مقامات پر بھی اہرام تعمیر ہوئے لیکن ان کا مقصد مصری اہراموں سے مختلف تھا۔ یہ زیادہ تر معبد کے طور پر تعمیر ہوئے۔

ابوالہول (Sphinx)

Giza میں واقع کوفو کے جانشین Khafre کے اہرام کے جنوب میں ایک دیوہیکل وجود بیٹھا ہے اور بہت سے زاویوں سے یہ کوفو کے اہرام سے اونچا لگتا ہے۔ اس کا سر انسانی شکل کا اور جسم شیر کا ہے۔ یہ یادگاری مجسمہ مصری سنگ تراشی کا مکمل نمونہ ہے۔ اسے عظیم ابوالہول کہتے ہیں۔ یہ پرانے مصر کا قومی نشان رہا ہے اور جدید مصر کا بھی قومی نشان ہے۔ شاعروں، دانشوروں اور سیاحوں کے خیالات صدیوں سے اس کے گرد گھوم رہے ہیں۔

ابوالہول کا لفظی مطلب ہے Strangler۔ یہ نام سب سے پہلے یونانیوں نے ایک ایسی ناقابل یقین مخلوق کو دیا جس کا سر عورت کا اور دھڑ شیر کا تھا اور اس کے پرندے کی طرح کے پر تھے۔ مصر میں بہت سے ابوالہول ہیں۔ لیکن عام طور پر ان کے سر بادشاہ کے ہیں جن پر سروں پر اوڑھنے والا لباس ہے اور دھڑ شیر کے ہیں۔ تاہم ایسے ابوالہول بھی ہیں جن کے سر نر بھیڑ کے ہیں۔ یہ دیوتا Amun کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ لیکن عظیم ابوالہول کے بارے میں غالب گمان ہے کہ یہ اپنی نسل کا سب سے پہلا شاہکار ہے۔

یہ 4500 سال پہلے کا واقعہ ہے۔ جب Khafre کے مزدوروں نے ایک بڑے پتھر کو شیر کی شکل دی اور اس کے سر کو اپنے بادشاہ کی صورت میں ڈھالا۔ اس کے سر پر ایک سوراخ تھا جو مزید سجاوٹ کے لئے استعمال ہوتا تھا لیکن اب اسے بند کر دیا گیا ہے۔ ابوالہول کی پرانی تصویر کشی میں اس کے سر پر ایک تاج کا بھی ذکر ملتا ہے لیکن ضروری نہیں کہ یہ آغاز سے اس کا حصہ ہو۔

اگرچہ یہ خیالات زیادہ طاقتور ہیں تاہم کوئی بھی مکمل یقین کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ Khafre کا ہی چہرہ ہے۔ خاص طور پر اب جبکہ حال ہی میں یہ دلائل دیئے گئے کہ Khufu نے عظیم اہرام تعمیر کروایا تو یہ بھی ممکن ہے کہ عظیم ابوالہول بھی اس نے بنوایا ہو۔ یہ سب اندازے ہیں لیکن ایک بات جو عظیم ابوالہول کے بارے میں پورے یقین کے ساتھ کہی جاسکتی ہے وہ یہ کہ یہ انسانی ہاتھ کا بنا ہوا سب سے بڑا شاہکار ہے۔

مصر میں واقع بہت سی یادگاروں کی طرح یہ بھی اکیلا نہیں بلکہ اس کے ساتھ ایک پرانا معبد، ایک نئی بادشاہت کا معبد اور کچھ دوسرے حصے بھی ہیں۔

اس کی بنیاد چونے کے پتھر کی ہے جسے ماہر ارضیات Muqqatam کہتے ہیں۔ یہ چٹان پچاس ملین سال پرانی ہے اور لمبا عرصہ سمندر کے پانی کی تہہ میں دبی رہی تھی۔ ابوالہول کے سر کے اردگرد سے چونے کا پتھر کاٹ کر یقینی طور پر اہرام کی تعمیر میں استعمال ہوا۔ اس کا چہرہ چڑھتے سورج کی طرف ہے جس کے بالکل سامنے ایک مندر ہے جو 5th Dynasty میں تعمیر ہوا۔ ایک بادشاہ کا سر ایک شیر کے دھڑ پر بنانے سے یقیناً طاقت اور عظمت کا اظہار مقصود تھا۔ اس کا چہرہ چڑھتے سورج کی طرف رکھنے کی وجہ شائد یہ ہو کہ اس دور کے فراعین خدائی کے دعوے دار ہونے کے باوجود سورج دیوتا کی پوجا کرتے تھے۔ لہٰذا سورہ الاعراف کی آیت 128 میں یذرک و الھتک کی تشریح میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ فرعون خدائی کا دعوے دار ہونے کے باوجود سورج دیوتا کی عبادت کرتا تھا اور خود کو سورج دیوتا کا مظہر سمجھتا تھا۔ اگرچہ یہ تعمیرات فرعون موسیٰ سے قریباً ہزار سال یا اس سے پہلے کی ہیں۔

مصر میں بعد میں بننے والے ابوالہولوں کے مقابلے میں اس کا سر اوپر سے سیدھا ہے۔ اس کے دھڑ کی لمبائی 72.55 میٹر ہے اور 20.22 میٹر اونچائی ہے۔ اس کا چہرہ چار میٹر چوڑا ہے اور آنکھیں دو میٹر اونچی ہیں۔ منہ کا دھانہ دو میٹر چوڑا ہے جبکہ ناک 1.5 میٹر سے زیادہ لمبی ہے۔ کان ایک میٹر بلند ہیں۔ گردن سے نیچے شیر کا دھڑ شروع ہوجاتا ہے۔ ماتھے پر ایک کوبرہ کا نشان تھا جو کہ اب ختم ہو چکا ہے اس کے علاوہ ناک، کان کا زیریں حصہ اور ایک مذہبی علامتی داڑھی بھی حادثات زمانہ کا شکار ہو چکی ہے۔

مصری تاریخ کے ادوار

تاریخ دانوں نے مصری تاریخ کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا ہے۔ جیسا کہ اس مضمون میں بھی مختلف ادوار کے حوالے موجود ہیں۔ ان ادوار کو جو نام دیئے گئے ہیں ذیل میں لکھے جارہے ہیں۔

1. Prehistory دوملین سال قبل مسیح سے 3100 قبل مسیح۔ اس کومزید بھی تقسیم کیا گیا ہے۔
2. Early Dynastic Period اس میں 1st اور 2nd ڈینسٹی شامل ہیں (2650-2920) قبل مسیح
3. Old Kingdon تیسری سے چھٹی ڈینسٹی 2650 سے 2152 قبل مسیح تک
4. First Intermediate Period ساتویں سے گیارہویں ڈینسٹی 2150 سے 1986 قبل مسیح تک
5. Middle Kingdom گیارہویں اور بارہویں ڈینسٹی 1986 سے 1759 قبل مسیح تک
6. Second Intermediate Period تیرہویں سے سترہویں ڈینسٹی 1759 سے 1539 قبل مسیح تک
7. New Kingdom اٹھارہویں سے بیسویں ڈینسٹی 1539 سے 1069 قبل مسیح تک
8. Third Intermediate Period اکیسویں سے پچیسویں ڈینسٹی 1070 سے 657 قبل مسیح تک
9. Late Kingdom چھبیس سے اکتیس ڈینسٹی 664 سے 332 قبل مسیح تک
10. Greek Period
11. Roman Period
12. Islamic Period
13. French Period
14. British Period

ملک نثار احمد صاحب

مکرم ممتاز احمد ملک صاحب

خاندان میں عمر کے لحاظ سے میں سب سے بڑا ہوں۔ اور ممتاز سب سے چھوٹا۔ منجھلا بھائی مشتاق ملک لاہور میں رہائش کے دوران ہی اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔ بیچ میں دو بہنیں تھیں۔ عزیزہ محترمہ جمیلہ خانم 1985ء میں بیوہ ہوگئیں ان کی کوئی اولاد نہ ہے۔ اس وقت سے چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ نسیم رشید ملک کے پاس مارکھم میں رہتی ہیں۔

ممتاز کی شخصیت اس قدر ہردلعزیز تھی کہ سبھی بھائی بہنوں کی آنکھوں کا تارا تھا۔ چھوٹے بڑے سب سے بے حد پیار محبت رکھ رکھاؤ جس سے ہر کوئی یہ تاثر لیتا کہ مجھ ہی سے زیادہ پیار ہے۔ 2002ء میں میرا پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا تو سرجن کی ہدایت پر دس یوم کے لئے ممتاز مرحوم کے گھر رہائش رکھی کیونکہ میری بیوی، بیٹا اور بہو بچے مسی ساگا میں تھے۔ مرحوم اور اس کی بیوی نے میری تیمارداری کا خوب حق ادا کیا۔ وہ ہر ایک کے ساتھ اسی جذبہ خدمت سے پیش آتا۔

بھائی بہنوں اور بیوی بچوں غرضیکہ تمام عزیزوں کے حقوق احسن رنگ میں ادا کئے۔ کسی کی غلطی پر فوراً احساس دلاتا۔ بے حد مہمان نواز تھا۔ بہترین کھانوں اور پھلوں وغیرہ سے خدمت کر کے خوش ہوتا۔ اوکاڑہ کی جماعت میں سیکرٹری ضیافت بنا تو جتنے مہمان بھی ہوتے سب کے لئے بہترین کھانے گھر پر تیار کرواتا۔ ربوہ سے آمدہ مہمانوں کو حضرت مسیح موعود کے نمائندے تصور کرتے ہوئے ان کی خاص الخاص توجہ سے خدمت کرتا۔ تمام مربیان سلسلہ جن سے بھی واسطہ پڑا گہرے تعلقات ہوتے۔ خلیفہ وقت کے ساتھ محبت اور عقیدت کا گہرا تعلق تھا۔ اپنے سب سے چھوٹے بیٹے حسن کو وقف نو کی تحریک پر فوراً دین کے لئے وقف کر دیا۔ اللہ تعالیٰ بچے کو والد کی خواہش پورا کرنے کی توفیق دے آمین۔ وصیت کے نظام کے ساتھ پہلے خود منسلک ہوا پھر بیوی اور تمام بچوں کی وصیت کرائی۔ چندہ جات کی ادائیگی میں تقویٰ کو مدنظر رکھتا۔ کسی بھی عزیز کی تکلیف کو برداشت نہ کرسکتا۔ اس طور پر مصیبت زدہ کی مدد کرتا کہ دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہوتی۔ اس میں سب رشتے دار اور احمدی، غیر احمدی شامل ہوتے۔

وہ سب سے زیادہ پیار کرنے والے مولا کے پاس 27 مئی 2005ء کو چلا گیا۔ بہشتی مقبرہ میں قطعہ نمبر 5 میں مدفون ہوئے۔ یہ سب اللہ کا فضل ہے۔ جو اس پر ہوا۔ ہم سب بہن بھائی میاں برکت علی صاحب برادر خورد حافظ حامد علی صاحب خادم خاص حضرت مسیح موعود کے پوتے پوتیاں ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں ادب کے ساتھ دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ بیوہ عزیزہ آصفہ بیگم صاحبہ اور بچوں کا خود متکفل ہو۔ اور سب عزیزوں، رشتہ داروں کو صبر دے آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57893 میں زارا تبسم

بنت محمد اکرم قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 160 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زارا تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 57894 میں محمد لطیف

ولد سردار محمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ زمینداری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 12/1 ایکڑ 7 کنال چک نمبر 192 مراد مالیتی -/2600000 روپے۔2۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ 4 کنال چک نمبر 192 مراد مالیتی -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 ارشاد ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق

مسل نمبر 57895 میں محمد شفیع

ولد محمد ابراہیم قوم کاہلوں پیشہ زمینداری عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 2/ ایکڑ 4 کنال واقع 192 مراد مالیتی -/350000 روپے۔زرعی اراضی 12/ ایکڑ واقع 192 مراد مالیتی -/720000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شفیع گواہ شد نمبر 1 ارشاد علی ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق

مسل نمبر 57896 میں فضیلت النساء

زوجہ ارشاد علی قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فضیلت النساء گواہ شد نمبر 1 ارشاد علی خاوند گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود الحسن

مسل نمبر 57897 میں لقمان احمد

ولد مشتاق احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ تجارت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد علی ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود الحسن

مسل نمبر 57898 میں بشیراں بی بی

بیوہ نذیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1956ء ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔2۔ترکہ خاوند 10 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے کا شرعی 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد امیر احمد مرحوم

مسل نمبر 57899 میں اعجاز احمد

ولد خدا بخش قوم رحمانی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 57900 میں کامران زاہد

ولد رشید احمد قوم جنجوعہ پیشہ مربی سلسلہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دس مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی نور ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3490 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران زاہد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد ملک عبدالرشید

مسل نمبر 57901 میں سبیا مریم

بنت محمد عبداللہ انصاری قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سبیا مریم گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ انصاری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 57902 میں مقوصد احمد

ولد ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد گواہ شد نمبر 2

محمود احمد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 57903 میں وقاص احمد

ولد خالد محمود قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد

مسل نمبر 57904 میں رفیع احمد ڈوگر

ولد بشیر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ڈوگر والد موصی گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد خالد ولد مقبول احمد خالد

مسل نمبر 57905 میں سید اصغر علی شاہ

ولد سید منظور علی شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 77 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید اصغر علی شاہ گواہ شد نمبر 1 سید منظور علی شاہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید مبارک شاہ

مسل نمبر 57906 میں طاہر محمود

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 57907 میں ذیشان احمد

ولد صدر الدین مرحوم قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 عاصم منیر گل ولد منیر احمد گل گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم

مسل نمبر 57908 میں زاہد احمد

ولد شاہد احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ شاہد احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور گواہ شد نمبر 2 توقیر الٰہی ولد ماسٹر مشتاق احمد انور

مسل نمبر 57909 میں عبدالمجید بٹ

ولد جلال دین قوم کشمیری پیشہ کریانہ سٹور عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حدّو کے مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید بٹ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد عبدالمجید بٹ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 57910 میں ناصرہ صدیقہ

بنت حبیب احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حدو کے مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ

مسل نمبر 57911 میں عمیر احمد واثق

ولد نعیم احمد بزار قوم کمبوہ (راجپوت) پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد واثق گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 57912 میں عثمان محمود

ولد ناصر احمد منیر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان محمود گواہ شد نمبر 1 منور احمد بھٹہ ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بھٹہ ولد رشید احمد بھٹہ

مسل نمبر 57913 میں اکبر شاہ

ولد رحمت احمد قوم سید پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت 1992ء ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر شاہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد فیض احمد گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 57914 میں صادقہ شمسہ رحمٰن

بنت میاں عبدالرحمٰن قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت

جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ شمس رحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاور گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 57915 میں عامر بشارت

ولد بشارت احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر بشارت گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 57916 میں رفعت متین

زوجہ شہباز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بوزن 4 تولہ۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت متین گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد محمد منیر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 57917 میں آمنہ سعدیہ

بنت انور احمد قوم بھوئے جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تربیلہ ڈیم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 انور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 احسان احمد گھمن

مسل نمبر 57918 میں خالدہ دلاور

زوجہ دلاور خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے۔ 2۔ زمین از خاوند ملی ایک ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ بھینس قیمت فروخت -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ دلاور گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد رضا ولد ملک محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد نگری ولد فرید احمد

مسل نمبر 7919 میں نادیہ سلمیٰ

بنت منور علی قوم آرائیں پیشہ اپرنٹس نرسنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ سلمیٰ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 57920 میں میمونہ کنول

بنت خرم جاوید قوم راجپوت پیشہ اپرنٹس نرس عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ میمونہ کنول گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 57921 میں اویس احمد راجا

ولد زاہد احمد عابد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیداا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس احمد راجا گواہ شد نمبر 1 عرفان عزیز خان ولد میاں نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ظفر ولد عبدالباسط قیصر

مسل نمبر 57922 میں زوبیہ سلیم

بنت محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 760-17 گرام مالیتی -/14918 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زوبیہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد مومن عادل ولد شاہد محمود گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود کاہلوں ولد ماسٹر محمد صدیق

مسل نمبر 57923 میں حشمت علی

ولد کمال دین قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ر ج۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حشمت علی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کلیم ولد صوفی محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد جان محمد

مسل نمبر 57924 میں مقصود احمد

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ر ج۔ ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 80 مرلہ مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 3 عدد برقبہ 44 مرلہ ایک سرسائی مالیتی -/700000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان 20 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 4۔ 12 عدد دوکانیں برقبہ 13 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6170 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر1 خلیل احمد کلیم گواہ شد نمبر2 عبدالرحیم

مسل نمبر 57925 میں سعدیہ عمران

زوجہ عمران گل خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/23500 روپے۔ 2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ عمران گواہ شد نمبر1 عمران گل خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 ملک یونس احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 57926 میں قیصرہ شکیل

زوجہ شکیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور14 تولے مالیتی -/150000 روپے۔2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قیصرہ شکیل گواہ شد نمبر1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر11065 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 57927 میں مسابق احمد طیب

ولد نسیم احمد کاشمیری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسابق احمد طیب گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد نسیم احمد کاشمیری

مسل نمبر 57928 میں شوکت منیب

ولد صوبیدار محمد حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شوکت منیب گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمری مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد صادق آفتاب

مسل نمبر 57929 میں آفتاب احمد

ولد محبوب احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 عبدالقدوس

مسل نمبر 57930 میں شفیق احمد

ولد محمد لطیف قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڑالی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید فانی ولد غلام محمد گواہ شد نمبر2 ارشد محمود ولد محمد اکبر

مسل نمبر 57931 میں فہیم احمد سعید

ولد محمد شفیع سعید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد سعید گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع والد موصی گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ظفر ولد عبدالرشید

مسل نمبر 57932 میں کاشف مقصود

ولد مقصود احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن درہ شیر خان ضلع پونچھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف مقصود گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم گواہ شد نمبر2 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ

مسل نمبر 57933 میں شگفتہ رسول

زوجہ شاہین رزاق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/87000 روپے بصورت زیور وصول شدہ۔2۔زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ رسول گواہ شد نمبر1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 پروفیسر محمود احمد

مسل نمبر 57934 میں رانا ہارون صدیق

ولد رانا محمد صدیق مرحوم قوم رانا پیشہ زراعت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/30230 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد از زمین جوٹھیکہ پر لی ہوئی ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا ہارون صدیق گواہ شد نمبر 1 ساجد سلطان ولد ظفر سلطان گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 57935 میں عرفان عزیز خاں

ولد میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان عزیز خاں گواہ شد نمبر 1 حافظ مظفر احمد وصیت

نمبر 22686 گواہ شد نمبر 2 سید قاسم ولد سید داؤد مظفر شاہ

مسل نمبر 57936 میں احسان قادر

ولد رائے اللہ بخش بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان قادر گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین گواہ شد نمبر 2 محمود احمد انجم

مسل نمبر 57937 میں حفصہ مشہود

زوجہ مشہود احمد ظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفصہ مشہود گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ظفر مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید ولد محمد صدیق شاہد

مسل نمبر 57938 میں ظہور احمد

ولد نور محمد نورن قوم بلوچ پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- 10 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد اسلام الدین گواہ شد نمبر 2 فضل حسین وصیت نمبر 36866

مسل نمبر 57939 میں مومن ستار

ولد عبدالستار قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1996 ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مومن ستار گواہ شد نمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 فدا محمد ولد طالب علم

مسل نمبر 57940 میں نسیم اختر

زوجہ افتخار احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 121-180 گرام مالیتی -/95732 روپے۔ 2- حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد شفیع مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض احمد ولد سلطان احمد

حسب توفیق پیش کرو

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

ہر ایک پہلو سے خدا کی اطاعت کرو اور ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے۔ اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 83)

اجتماعی خرابیاں

روزنامہ جنگ کے کالم نگار عبدالقادر حسن لکھتے ہیں:

''آپ مجھے بے شک انتہا پسند کہہ لیں اور میں ہوں بھی کہ جن قوموں پر خدا کا عذاب نازل ہوا ہے ان کی تمام خرابیاں ہم میں آج موجود ہیں۔ مثلاً ایک قوم کو تجارت میں کھلی بدعنوانیوں کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کر دیا گیا۔ وہ جھوٹ بول کر سودا فروخت کرتے تھے اور کم تولتے تھے۔ میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میرے شہر لاہور کا کوئی گز پورا نہیں ہے، کوئی ترازو درست نہیں۔ اگر کوئی ہے تو فرشتہ صفت تاجر سے معذرت طلب کرتا ہوں۔ قوموں پر عذاب آیا کہ ان کی اخلاقیات میں بگاڑ کی انتہا ہو گئی تھی۔ میں اپنے وطن کے اخلاقی بگاڑ کی تفصیلات بیان نہیں کرنا چاہتا اور نہ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کون لوگ اس کی سرپرستی کرتے ہیں اور وہ خود کیا کرتے ہیں اور یہ سب کچھ دھڑلے کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ان پر معاشرے کا کوئی دباؤ نہیں ہے۔ گزشتہ دنوں لاہور میں بیرون ملک سے آئی ہوئی چند خواتین کو پولیس نے گرفتار کر لیا اور کئی افسانے تراشے۔ اصل بات یہ تھی کہ کسی بڑے کی حکم عدولی سزا بن گئی۔ حالانکہ رقص زنجیر پہن کر بھی کیا جاتا ہے۔ قوموں پر عذاب آیا کہ طاقتور بڑوں کے لئے قانون اور تھا اور چھوٹوں کے لئے قانون دوسرا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا تھا کہ میں اس بڑے خاندان کی فاطمہ پر حد نافذ کروں گا اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی یہ کرتی تو میں اسے بھی معاف نہ کرتا اور جان لو کہ تم سے پہلے جن قوموں پر عذاب آیا ان کے ہاں طاقتور اور کمزور کے لئے الگ الگ قانون تھے۔ تفصیل کتنی بیان کی جائے کہ ہمارے معاشرے میں وہ تمام خرابیاں گھن گرج رہی ہیں جو قوموں کو تباہ کر دیا کرتی ہیں۔''

(روزنامہ جنگ 23 اپریل 2006ء)

مثالی قبرستان

8 دسمبر 1905ء کو سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:

میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے لیے ایک زمین تلاش کی جاوے جو قبرستان ہو۔ یادگار رہو اور عبرت کا مقام ہو۔

قبروں پر جانے کی ابتداء آنحضرت ﷺ نے مخالفت کی تھی۔ جب بت پرستی کا زور تھا۔ آخر میں اجازت دے دی مگر عام قبروں پر جا کر کیا اثر ہوگا جن کو جانتے ہی نہیں لیکن جو دوست ہیں اور پارسا طبع ہیں ان کی قبریں دیکھ کر دل نرم ہوتا ہے۔ اس لیے اس قبرستان میں ہمارا ہر دوست جو فوت ہو اس کی قبر ہو۔ میرے دل میں خدا تعالیٰ نے پختہ طور پر ڈال دیا ہے کہ ایسا ہی ہو خواہ کوئی مخلص ہو اور وہ فوت ہو جاوے اور اس کا ارادہ ہو کہ اس قبرستان میں دفن ہو وہ صندوق میں دفن کر کے یہاں لایا جاوے۔ اس جماعت کو بہ ہیئت مجموعی دیکھنا مفید ہوگا۔ اس کے لیے اول کوئی زمین لینی چاہئے اور میں چاہتا ہوں کہ باغ کے قریب ہو۔

عجیب مؤثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آئے گی۔ یہ بہت ہی خوب ہے جو پسند کریں وہ پہلے سے بندوبست کر سکتے ہیں کہ یہاں دفن ہوں جو لوگ صالح معلوم ہوں ان کی قبریں دور نہ ہوں۔ ریل نے آسانی کا سامان کر دیا ہے اور اصل تو یہ ہے ماتدری نفس (۔) (لقمان: 35) مگر اس میں یہ کیا لطیف نکتہ ہے کہ بای ارض تدفن نہیں لکھا۔ صلحاء کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت ﷺ کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ...... سے کام لے کر وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا:

ما بقی لی ھم بعد ذالک

یعنی اس کے بعد اب مجھے کوئی غم نہیں جبکہ میں آنحضرت ﷺ کے روضہ میں مدفون ہوں۔ مجاورت بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے۔ میں اس کو پسند کرتا ہوں اور یہ بدعت نہیں کہ قبروں پر کتبے لگائے جاویں۔ اس سے عبرت ہوتی ہے اور ہر کتبہ جماعت کی تاریخ ہوتی ہے۔ ہماری نصیحت یہ ہے کہ ایک طرح سے ہر شخص گور کے کنارے ہے کسی کو موت کی اطلاع مل گئی اور کسی کو اچانک آ جاتی ہے یہ گھر ہے بے بنیاد۔ بہت سے لوگ ہوتے ہیں کہ ان کے گھر بالکل ویران ہو جاتے ہیں۔ ایسے واقعات کو انسان دیکھتا ہے جب تک مٹی ڈالتا ہے دل نرم ہوتا ہے، پھر دل سخت ہو جاتا ہے یہ بدقسمتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 586)

خون کی ایک بوتل سے مختلف پراڈکٹس بنائی جاتی ہیں جو مختلف مریضوں کے کام آتی ہیں۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

چینی کا بحران قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے ملک میں چینی کی قیمتوں میں اضافے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ اس بحران میں سرکاری ادارے بھی ملوث ہیں۔اس سلسلے میں وفاقی حکومت اپنا کردار ادا کرنے میں ناکام رہی ہے جبکہ صوبائی حکومتوں نے بھی اپنی ذمہ داری پوری نہیں کی۔ مالکان پر حکومتی کنٹرول ختم ہوگیا انہوں نے دباؤ ڈال کر انکوائری بھی ختم کرادی۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے حکومتی وضاحتیں مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جب حکومت کو معلوم تھا کہ بحران آرہا ہے تو فوری اقدامات کیوں نہیں کئے گئے۔

بیرونی سرمایہ کاری وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اس سال تاریخ کی سب سے زیادہ بیرونی سرمایہ کاری ہوگی۔سرمایہ کاروں کو مراعات دینے سے پاکستان سرمایہ کار کیلئے پرکشش مقام بن گیا ہے۔

4ہزار میگاواٹ بجلی کی درآمد وفاقی وزیر پانی و بجلی لیاقت جتوئی نے کہا ہے کہ پاکستان توانائی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے تاجکستان کرغیزستان سے 4ہزار میگاواٹ بجلی درآمد کرے گا۔افغانستان نے کابل جلال آباد کے راستے 600 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائن کی سیکیورٹی پر رضامندی ظاہر کردی ہے اوراس سلسلے میں ورکنگ گروپ قائم کردیا گیا ہے۔

امین فہیم کی بھارتی وزیراعظم سے ملاقات

پیپلز پارٹی کے 6رکنی وفد نے مخدوم امین فہیم کی قیادت میں بھارتی وزیراعظم ڈاکٹر من موہن سنگھ سے ملاقات کی اورانہیں بے نظیر بھٹو کا خیرسگالی پیغام پہنچایا۔مخدوم امین فہیم نے ماضی کی تلخیاں بھلا کر آگے بڑھنے کی ضرورت پرزوردیا۔

نماز استسقا ادا کرنے کی اپیل وزیراعظم شوکت عزیز نے قوم کے نام پیغام میں کہا ہے کہ شدید گرمی سے پانی کا بحران پیدا ہوگیا ہے۔قوم باران رحمت کے نزول کیلئے استسقا کی نماز ادا کرے۔

ایران کے خلاف سخت کارروائی امریکہ نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف سلامتی کونسل کی سخت کارروائی کیلئے چند ہفتے انتظار کرینگے۔ایرانی صدر نے خط میں خدشات دورنہیں کئے۔

مغربی ملکوں کے خدشات جھوٹ ہیں

ایرانی صدر محمود احمدی نژاد نے کہا ہے کہ ہمارے جوہری پروگرام کے بارے میں مغربی ملکوں کے خدشات جھوٹ ہیں ۔ یہ خود مہلک ہتھیاروں کے تجربات کررہے ہیں۔ہم نئی ٹیکنالوجی کے حصول کے حق سے دستبردارنہیں ہونگے۔

کالاباغ ڈیم وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ کالاباغ ڈیم کے بغیر پانی کی کمی پوری نہیں ہوسکتی۔صدر جلد افتتاح کرینگے۔پیپلز پارٹی کا کردار دوہرا ہے۔پولیس افسران خود کو عوام کا خدمت گار بنائیں۔بلدیاتی نظام کیلئے نمائندے مسلم لیگ کو مضبوط کریں۔

عراق میں 28ہلاک عراق میں کار بم دھماکے اور نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 11سرکاری ملازمین سمیت 28۔افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہوگئے۔

افغانستان میں جھڑپیں اور ہلاکتیں

افغانستان میں مختلف مقامات پرامریکی افغان فوجی اور پولیس اہلکاروں اور طالبان کے درمیان جھڑپوں میں 4امریکیوں سمیت 13۔افراد ہلاک ہوگئے۔

سورج آگ برساتا رہا ملک بھر میں شدید گرمی کی لہر کا سلسلہ جاری رہا۔گزشتہ روزگرمی کی شدت سے مزید5۔افراد ہلاک اور 59 بے ہوش ہوگئے۔دن بھر لو چلتی رہی اورسورج آگ برساتا رہا۔

ریلوے کرایوں میں اضافہ پاکستان ریلوے نے مسافر گاڑیوں کے کرایہ میں فوری طور پر10روپے سے 30روپے تک اضافہ کردیا ہے۔ڈیڑھ سو کلومیٹر تک فاصلے کا کرایہ نہیں بڑھایا گیا۔مال گاڑیوں کے کرایہ میں اضافہ نہیں کیا گیا 151 سے 300 کلومیٹر تک 10روپے 301سے 600 کلومیٹر تک 15روپے اور 601سے 1000 کلومیٹر تک 30روپے اور اس سے اوپر تمام فاصلے کیلئے بھی 30روپے اضافہ کیا گیا ہے۔غریب عوام پر اس کا اثر نہیں پڑے گا۔

زیورات کی دکان میں 2 کروڑ کا ڈاکہ

مین بازار دینہ میں ڈاکوؤں نے زیورات کی دکان سے دوکروڑ کے زیور لوٹ لئے جب فرار ہونے لگے تو پولیس نے تعاقب کیا اس مقابلہ میں 2ڈاکو ہلاک ہو گئے۔

وکلاء کا عدالتی بائیکاٹ جرمنی میں جرمن پولیس کے ہاتھوں ایک پاکستانی عامر چیمہ کے جاں بحق ہونے کے بعدمیت لانے میں تاخیر کے خلاف پنجاب بھر کے وکلاء نے یوم احتجاج منایا اور 11 بجے کے بعد عدالتوں کا بائیکاٹ کیا۔

سعودی عرب میں غیرمسلم سیاحوں کی آمدورفت سعودی عرب نے تاریخ میں پہلی مرتبہ غیرمسلم سیاحوں کو ملک میں آنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔قبل ازیں غیرمسلموں کو سعودی عرب جانے کے لئے کاروباری یا رہائشی ویزے جاری کئے جاتے تھے۔

درخواست دعا

مکرم خواجہ عبدالشکور صاحب ڈرائیور نظارت علیاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک حامد صاحب آف پنجاب آٹوز لاہور حال مقیم انگلستان بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ڈاکٹرز نے ہارٹ سرجری تجویز کی ہے لندن میں بائی پاس متوقع ہے احباب جماعت سے ان کی کاملہ وعاجلہ صحت کیلئے نیز آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ ہونے کیلئے نہایت عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 مئی	
طلوع فجر	3:39
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:58

شرح صدر سے تحریک عطیہ چشم میں شامل ہوں

IMRAN COMPUTERS
HARDWARE SALE & SERVICE
NEW & USED SYSTEMS, MONITORS ARE AVAILABLE IN VERY LOW PRICES.
AHMAD MARKET RAILWAY ROAD
PH: 047-6005215
MOB: 0333-6707566

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

بلوچ پراپرٹی سنٹر اینڈ موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی جائیداد نیز گاڑیوں کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
دکان نمبر 17 بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون آفس 047-6213439 گھر:6211453
پروپرائٹر: آصف بلوچ موبائل 0300-7710709
Email:asifbaloch453@hotmail.com

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون:047-6214300-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم047-6213649 فون047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم047-6215747 فون047-6211649

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان6212837 رہائش:6214321

اعلان داخلہ الصادق اکیڈمی

الصادق اکیڈمی ربوہ میں نئے تعلیمی سال سے بوائز ہائی سکول کو گرلز ہائی سکول سے الگ نئے کیمپس میں شروع کر رہا ہے۔جس کیلئے داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہوگا۔

i۔ ہائی سکول فار بوائز میں کلاس 6th، 7th اور 8th کیلئے داخلہ ٹیسٹ 11 جون بروز اتوار ہوگا۔

ii۔ ہائی سکول فار گرلز میں کلاس 6th، 7th اور 8th کیلئے داخلہ ٹیسٹ 11 جون بروز اتوار ہوگا۔

iii۔ کلاس 1st سے کلاس 5th تک کا داخلہ ٹیسٹ 10 جون بروز ہفتہ ہوگا۔

- ٹیسٹ اردو، انگلش اور ریاضی کے مضامین میں صبح 7 بجے شروع ہوگا۔
- داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی (سے دستیاب ہیں۔

نوٹ:-ادارہ میں بی۔اے، بی۔ایڈ، ایم اے/ایم ایس سی لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔کلرک کی آسامی کیلئے تجربہ کار ورکر کی ضرورت ہے۔ (مزید معلومات کیلئے رابطہ)

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبرز 6211637-6214434

C.P.L 29-FD